



سوال

(87) قبرستان میں قرآن پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں قرآن پڑھنے کا حکم؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں قرآن مجید پڑھنے کا سنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے مثلاً سیدہ عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں قبرستان والوں کیلئے کیا کہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہا کرو:

(السلام علی أهل الدیار من المؤمنین والمؤمنات اللہم لا تحزن) (صحیح مسلم کتاب الجنائز باب ما یقال عند دخول القبر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر صرف سلام اور دعا ہی سکھائی ہے۔ قرآن مجید کا کوئی حصہ پڑھنے کی تعلیم نہیں دی۔ اگر وہاں قرآن پڑھنا جائز ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھپاتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کچھ بتایا ہوتا تو ہم تک بھی ضرور پہنچ جاتا مگر یہ کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔

اسکی مزید تاکید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ:

((لا تجملوا یوحیتم مقابر کان الشیطان یفر من البیت الذی یتقرأ فیہ سورۃ البقرۃ))

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبر میں نہ بناؤں پس بیشک شیطان اس کے گھر سے بھاگتا ہے جس پر سورہ بقرہ پڑھی جائے" (صحیح مسلم، کتاب صلوة المسافرین باب استتباب صلوة النافلین فی بیتہ وجوازہ فی المسجد)

اس سے معلوم ہوا کہ قبرستان سورہ بقرہ پڑھنے کی جگہ نہیں ہے۔ یہ حدیث اس طرح ہے جس طرح دوسری حدیث میں فرمایا:

((صلواتی یوحیتم ولا تتحدوا بآجورا))



"اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبر میں نہ بناؤ" (صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب استحباب صلاة النافلة فی بیتہ وجوازها فی المسجد)

اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح قبرستان میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔ اسی طرح قبرستان میں قرآن مجید پڑھنا درست نہیں۔
حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ